پریس ریلیز

مبہم الزامات اور محض افواہوں کی بنیاد پر سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کی فراہمی قانونی طور پر ناممکن، ووٹرز کی پرائیویسی کا تحفظ اولین ترجیح ہے: الیکشن کمیشن

ڈی جی ٹی او نمائندگان، دونوں انتخابی گروپس اور پولنگ ایجنٹس کی موجودگی میں الیکشن مکمل شفاف، غیر جانبدارانہ اور تاریخی رہے: نسیم شاہد مغل، شیخ محمد علی اور قمر دلبر

گوجرانوالہ: گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے انتخابات 2026-28 میں مکمل سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کے حصول کے لیے دائر کی گئی 4 متفرق درخواستوں پر الیکشن کمیشن نے تفصیلی سماعت، تمام فریقین کا مؤقف اور دستیاب انتخابی ریکارڈ کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد اپنا حتمی اور تفصیلی تحریری فیصلہ جاری کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے ممبران نسیم شاہد مغل، شیخ محمد علی اور قمر دلبر نے اپنے فیصلے میں واضح کیا کہ درخواست گزار کی جانب سے انتخابی عمل میں کسی بھی قسم کی جانبداری، دھاندلی یا بیرونی مداخلت کا کوئی ٹھوس اور قابلِ تصدیق دستاویزی ثبوت پیش نہ کیے جانے کی بنا پر تمام الزامات اور سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کی فراہمی کی درخواستیں مکمل طور پر مسترد کر کے معاملہ باقاعدہ نمٹا دیا گیا ہے۔

الیکشن کمیشن کے ارکان نے فیصلے کے بعد بتایا کہ 14 جولائی 2026ء کو الیکشن کمیشن کی تشکیل سے لے کر انتخابی عمل کے اختتام تک کمیشن کی غیر جانبداری، انتظامی صلاحیت یا طریقہ کار کے خلاف کسی بھی متعلقہ یا اعلیٰ فورم پر ایک بھی باضابطہ شکایت درج نہیں کروائی گئی جو کہ ایک تاریخی کامیابی ہے۔ انہوں نے انتخابی عمل کے طریقہ کار پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ دونوں پولنگ ایام 19 اور 21 ستمبر 2026 کے دوران ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریڈ آرگنائزیشنز (DGTO) کے تعینات کردہ تین سرکاری نمائندگان، دونوں انتخابی گروپس کے چار کوآرڈینیٹرز اور ووٹوں کی گنتی کے حساس مرحلے میں فریقین کے 5، 5 سینئر نمائندگان مکمل وقت موجود رہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ ووٹرز کو بیلٹ پیپر کا اجرا بھی محض اس وقت ممکن بنایا گیا جب دونوں گروپس کے پولنگ ایجنٹس نے ووٹر کی شناخت پر مکمل اتفاق کیا، اور اسی سخت چیک اینڈ بیلنس کے باعث ایک فرد کی جانب سے دوہرا بیلٹ حاصل کرنے کی کوشش کو موقع پر ہی بروقت شناخت کر کے ناکام بنا دیا گیا۔

الیکشن کمیشن نے بیلٹ پیپرز پر امیدواروں کی تصاویر اور سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کے تنازع کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ الیکشن کمیشن نے ابتدا میں تمام امیدواروں کی تصاویر بیلٹ پیپر پر چھاپنے کا فیصلہ کیا تھا، تاہم ایک انتخابی گروپ کے قائدین کی تحریری درخواست اور تمام فریقین کے باہمی اتفاقِ رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے بلا تفریق یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے یہ فیصلہ واپس لیا گیا۔ مزید برآں، سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کی فراہمی کی درخواست پر الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ ریکارڈنگ میں ووٹرز، پولنگ عملے اور معزز تاجروں کی سرگرمیاں شامل ہیں لہٰذا کسی مخصوص واقعے، تاریخ، وقت یا قانونی جواز کے بغیر محض افواہوں پر مبنی درخواست پر پورا ریکارڈ کسی فردِ واحد کے حوالے کرنا پرائیویسی کے اصولوں کی خلاف ورزی تھی، تاہم کسی بھی مجاز قانونی فورم یا اتھارٹی کے لیے قانون کے مطابق رسائی کا راستہ برقرار رکھا گیا ہے۔

الیکشن کمیشن کے ارکان نے گوجرانوالہ چیمبر کے انتخابی عمل کے اس پرامن اور شفاف ترین انعقاد کا کامل کریڈٹ چیمبر کے تمام معزز ووٹرز، امیدواروں، دونوں انتخابی گروپس، پولنگ ایجنٹس اور ڈی جی ٹی او مبصرین کو دیا، جنہوں نے غیر معمولی صبر، تحمل، بالغ نظری اور اعلیٰ جمہوری روایات کا مظاہرہ کر کے ادارے کے وقار میں اضافہ کیا۔

PRESS RELEASE

Providing CCTV Recording Legally Impossible Based on Vague Allegations and Mere Rumors; Protection of Voters' Privacy is Top Priority: Election Commission

Elections Remained Fully Transparent, Impartial, and Historic in the Presence of DGTO Representatives, Both Electoral Groups, and Polling Agents: Naseem Shahid Mughal, Sheikh Muhammad Ali, and Qamar Dilbar

GUJRANWALA: Following detailed hearings, a comprehensive review of all parties' arguments, and meticulous examination of available electoral records, the Election Commission has issued its final and detailed written decision on four miscellaneous petitions filed for obtaining complete CCTV footage of the Gujranwala Chamber of Commerce and Industry (GCCI) Elections 2026–28. Election Commission members Naseem Shahid Mughal, Sheikh Muhammad Ali, and Qamar Dilbar explicitly stated in their ruling that since the petitioner failed to present any solid, verifiable documentary evidence of bias, rigging, or external interference in the electoral process, all allegations and requests for CCTV footage stand completely rejected and the matter has been formally disposed of.

The Election Commission members stated that from the establishment of the Commission on July 14, 2026, until the conclusion of the electoral process, not a single formal complaint was lodged before any relevant or higher forum against the impartiality, administrative capability, or procedures of the Commission, which is a historic achievement. Elucidating the electoral procedure, they noted that throughout the polling days on September 19 and September 21, 2026, three official representatives appointed by the Directorate General of Trade Organizations (DGTO), four coordinators from both electoral groups, and five senior representatives from each faction during the sensitive vote-counting phase remained present full-time.

They further explained that ballot papers were issued to voters only when polling agents from both groups fully agreed on the voter's identity. Due to this stringent check-and-balance mechanism, an attempt by an individual to obtain a duplicate ballot paper was promptly identified on the spot and foiled.

Clarifying the controversy surrounding candidates' photographs on ballot papers and CCTV recording, the Election Commission stated that it had initially decided to print photographs of all candidates on the ballot papers. However, keeping in view a written request from the leaders of one electoral group and mutual consensus among all stakeholders to ensure a level playing field, this decision was rescinded. Furthermore, regarding the request for CCTV footage, the Election Commission clarified that the recordings encompass the activities of voters, polling staff, and esteemed traders; therefore, handing over complete footage to an individual based solely on rumors without a specific incident, date, time, or legal justification would violate privacy principles. Nonetheless, lawful access for any authorized legal forum or authority has been preserved.

The Election Commission members extended full credit for the peaceful and exceptionally transparent conduct of the GCCI elections to all honorable voters, candidates, both electoral groups, polling agents, and DGTO observers, who demonstrated extraordinary patience, forbearance, maturity, and high democratic traditions, thereby enhancing the dignity of the institution.